ویکسین سے متعلق معلومات کا بیان

Many Vaccine Information Statements are available in Urdu and other languages. See www.immunize.org/vis

ٹیکے کی معلومات کے بہت سارے بیانات اردو اور دوسری زبانوں میں دستیاب ہیں۔ www.immunize.org/vis کریں ملاحظہ

ہیپاٹائٹس اے کی ویکسین:

آپ کو کیا جاننے کی ضرورت ہے

1. ویکسین کیوں لگوائیں؟

ہیپاٹائٹس اے کی ویکسین **ہیپاٹائٹس اے** سے بچا سکتی ہے۔

ہیپاٹائٹس اے جگر کی ایک سنگین بیماری ہے۔ یہ عام طور پر کسی متاثرہ شخص کے ساتھ قریبی، ذاتی رابطے سے پھیلتی ہے یا جب کوئی شخص نادانستہ طور پر کسی متاثرہ شخص کے پاخانے کی تھوڑی مقدار سے آلودہ اشیاء، کھانے یا مشروبات سے وائرس نگلتا ہے۔

ہیپاٹائٹس اے والے زیادہ تر بالغ افراد میں علامات ہوتی ہیں، جن میں تھکاوٹ، بھوک کم لگنا، پیٹ میں درد، متلی، اور یرقان (جلد یا آنکھیں پیلی، گہرا پیشاب، ہلکے رنگ کے پاخانے) شامل ہیں۔ 6 سال سے کم عمر کے زیادہ تر بچوں میں علامات نہیں ہوتیں۔

ہیپاٹائٹس اے سے متاثر ہونے والا شخص دوسرے لوگوں کو بیماری منتقل کر سکتا ہے خواہ اس میں بیماری کی کوئی علامت نہ ہو۔

زیادہ تر لوگ جنہیں ہیپاٹائٹس اے ہوتا ہے وہ کئی ہفتوں تک بیمار محسوس کرتے ہیں، لیکن وہ عام طور پر مکمل طور پر ٹھیک ہو جاتے ہیں اور ان کے جگر کو دیرپا نقصان نہیں ہوتا۔ شاذ و نادر معاملات میں، ہیپاٹائٹس اے جگر کی ناکامی اور موت کا سبب بن سکتا ہے۔ یہ 50 سال سے زیادہ عمر کے لوگوں اور جگر کے دیگر امراض میں مبتلا لوگوں میں زیادہ عام ہے۔

ہیپاٹائٹس اے کی ویکسین نے امریکہ میں اس بیماری کو بہت کم عام کر دیا ہے۔ تاہم، غیر ویکسین شدہ لوگوں میں ہیپاٹائٹس اے ابھی بھی پھیلتا ہے۔

2. ہیپاٹائٹس اے کی ویکسین

بچوں کو ہیپاٹائٹس اے کی ویکسین کی 2 خوراکوں کی ضرورت ہوتی ہے:
- پہلی خوراک: 12 سے 23 ماہ کی عمر میں
- دوسری خوراک: پہلی خوراک کے کم از کم 6 ماہ بعد

6 سے 11 ماہ کی عمر کے شیر خوار بچوں کو جب ہیپاٹائٹس اے سے تحفظ کی سفارش کی جاتی ہے تو ریاست ہائے متحدہ امریکہ سے باہر سفر کرتے ہوئے انہیں ہیپاٹائٹس اے ویکسین کی 1 خوراک ملنی چاہیے۔ ان بچوں کو دیرپا تحفظ کے لیے تجویز کردہ عمروں میں اب بھی 2 اضافی خوراکیں ملنی چاہئیں۔

2 سے لے کر 18 **سال کی عمر کے** بڑے بچوں اور نوعمروں کو، جن کو پہلے ویکسین نہیں لگائی گئی تھی ان کو ویکسین لگوائی جائے۔

بالغ جن کو پہلے ویکسین نہیں لگائی گئی تھی اور وہ ہیپاٹائٹس اے سے محفوظ رہنا چاہتے ہیں وہ بھی ویکسین حاصل کر سکتے ہیں۔

ہیپاٹائٹس اے کی ویکسین درج ذیل لوگوں کے لیے بھی تجویز کی جاتی ہے:
- بین الاقوامی مسافر
- دوسرے مردوں کے ساتھ جنسی تعلق رکھنے والے مرد
- وہ لوگ جو انجیکشن یا بغیر انجکشن والی منشیات استعمال کرتے ہیں
- جن لوگوں کو پیشہ ورانہ طور پر انفیکشن کا خطرہ ہوتا ہے
- وہ لوگ جو بین الاقوامی گود لیے ہوئے فرد کے ساتھ قریبی رابطے کی توقع رکھتے ہیں
- بے گھری کا سامنا کرنے والے لوگ
- ایچ آئی وی والے لوگ
- جگر کی دائمی بیماری والے لوگ

اس کے علاوہ، وہ شخص جس نے پہلے ہیپاٹائٹس اے کی ویکسین نہیں لگوائی اور جس کا ہیپاٹائٹس اے میں مبتلا کسی شخص سے براہِ راست رابطہ ہے اسے جلد از جلد اور زد میں آنے کے بعد 2 ہفتوں کے اندر ہیپاٹائٹس اے کی ویکسین لگوانی چاہیے۔

ہیپاٹائٹس اے کی ویکسین دوسری ویکسین کے ساتھ ایک ہی وقت میں دی جا سکتی ہے۔

U.S. Department of Health and Human Services
Centers for Disease Control and Prevention

3. اپنے نگہداشت صحت فراہم کنندہ سے بات کریں

اپنے ویکسین فراہم کنندہ کو بتائیں اگر جو شخص ویکسین لے رہا ہے اسے:

- **ہیپاٹائٹس اے ویکسین کی پچھلی خوراک کے بعد الرجی زا ردِعمل ہوا ہے**، یا کوئی **شدید، جان لیوا الرجیاں ہوں**

کچھ معاملات میں، آپ کا نگہداشت صحت فراہم کنندہ مستقبل کی کسی ملاقات تک ہیپاٹائٹس اے کی ویکسینیشن کو ملتوی کرنے کا فیصلہ کر سکتا ہے۔

اگر حاملہ یا دودھ پلانے والے افراد کو ہیپاٹائٹس اے ہونے کا خطرہ ہو تو انہیں ویکسین لگوانی چاہیے۔ حمل یا دودھ پلانا ہیپاٹائٹس اے کی ویکسینیشن سے بچنے کی وجہ نہیں ہے۔

نزلے جیسی معمولی بیماریوں میں مبتلا افراد کو، ویکسین لگائی جا سکتی ہے۔ جو لوگ تھوڑے بہت یا شدید بیمار ہیں انہیں عام طور پر ہیپاٹائٹس اے کی ویکسین لگوانے سے پہلے صحت یاب ہونے تک انتظار کرنا چاہیے۔

آپ کا نگہداشت صحت فراہم کنندہ آپ کو مزید معلومات فراہم کر سکتا ہے۔

4. ویکسین کے ردِعمل کے خطرات

- ٹیکہ لگنے والی جگہ پر درد یا لالی، ہیپاٹائٹس اے کی ویکسینیشن کے بعد بخار، سر درد، تھکاوٹ، یا بھوک میں کمی ہو سکتی ہے۔

لوگ بعض اوقات طبی طریقہ کار، بشمول ویکسینیشن کے بعد بیہوش ہو جاتے ہیں۔ اگر آپ کو چکر آ رہا ہے یا آپ کی بصارت میں تبدیلی آئی ہو یا کانوں میں گھنٹیاں بج رہی ہوں تو اپنے فراہم کنندہ کو بتائیں۔

کسی بھی دوا کی طرح، ویکسین کے شدید الرجی زا ردِعمل، دیگر سنگین چوٹ، یا موت کا باعث بننے کا بہت کم امکان ہوتا ہے۔

5. اگر کوئی سنگین مسئلہ ہو تو کیا ہو گا؟

ویکسین شدہ شخص کے کلینک سے نکلنے کے بعد الرجی زا ردِعمل ہو سکتا ہے۔ اگر آپ کو شدید الرجی زا ردِعمل کی علامات نظر آئیں (چھپاکی، چہرے اور گلے میں سوجن، سانس لینے میں دشواری، دل کی تیز دھڑکن، چکر آنا، یا کمزوری)، تو **9-1-1** کو کال کریں اور اس شخص کو قریبی ہسپتال لے جائیں۔

دیگر ایسی علامات کے لیے، جو آپ کے لیے تشویش کا باعث ہوں، اپنے نگہداشت صحت فراہم کنندہ کو کال کریں۔

ویکسین کے ناموافق واقعہ کے رپورٹنگ سسٹم (Vaccine Adverse Event Reporting System, VAERS) کو منفی ردِعمل کی اطلاع دی جانی چاہیے۔ آپ کا نگہداشت صحت فراہم کنندہ عام طور پر یہ رپورٹ درج کرائے گا، یا آپ خود بھی کرا سکتے ہیں۔ VAERS ویب سائٹ **www.vaers.hhs.gov** پر ملاحظہ کریں یا **1-800-822-7967** پر کال کریں۔ *VAERS صرف ردِعمل کی اطلاع دینے کے لیے ہے، اور VAERS کے عملے کے اراکین طبی مشورہ نہیں دیتے ہیں۔*

6. نیشنل ویکسین انجری کمپنسیشن پروگرام

نیشنل ویکسین انجری کمپنسیشن پروگرام (National Vaccine Injury Compensation Program, VICP) ایک وفاقی پروگرام ہے جو ان لوگوں کو معاوضہ دینے کے لیے تشکیل دیا گیا تھا جنہیں کچھ ویکسینوں سے ضرر پہنچا تھا۔ ویکسینیشن کی وجہ سے مبینہ چوٹ یا موت کے حوالے سے دعوے دائر کرنے کے لیے ایک وقت کی حد ہے، جو دو سال تک مختصر ہو سکتی ہے۔ پروگرام کے بارے میں جاننے اور دعوی دائر کرنے کے بارے میں VICP کی ویب سائٹ **www.hrsa.gov/vaccinecompensation** ملاحظہ فرمائیں یا **1-800-338-2382** پر کال کریں۔

7. میں مزید کیسے جان سکتا ہوں؟

- اپنے نگہداشت صحت فراہم کنندہ سے پوچھیں۔
- اپنے مقامی یا ریاستی محکمۂ صحت کو کال کریں۔
- ویکسین پیکج کی پرچی اور اضافی معلومات کے لیے فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن (Food and Drug Administration, FDA) کی ویب سائٹ یہاں ملاحظہ کریں **www.fda.gov/vaccines-blood-biologics/vaccines**۔
- بیماریوں کے کنٹرول اور روک تھام کے مراکز (Centers for Disease Control and Prevention, CDC) سے رابطہ کریں:
  - کال کریں **1-800-232-4636** **(1-800-CDC-INFO)** پر یا
  - CDC کی ویب سائٹ **www.cdc.gov/vaccines** ملاحظہ کریں۔

Urdu translation provided by Immunize.org